

جمعیت اہل حدیث پاکستان

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ ”لأنبی بعده“ یعنی میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔ بعض مرتدین اور زنداقوں نے بنی ﷺ کی ختم نبوت کی عمارت میں شگاف پیدا کرنے کی کوشش کی اور بغیر کسی دلیل کے کئی کذابوں کو نبی تسلیم کر لیا۔ استعمار نے ہمیشہ جھوٹی نبوتوں کی شعوری طور پر سرپرستی کی اور مسلمانوں کے مرکز محبت کو تبدیل کرنے کی جدوجہد کی۔ اس عقیدے کو کمزور کرنے کے لیے عہد حاضر میں ایک نیاطریقہ اختیار کیا گیا کہ انبیاء ﷺ کی سیرت و کردار پر مبنی فچر فلموں کو مسلمان معاشروں میں روایج دینے کی کوشش کی گئی۔ ان فچر فلموں میں انبیاء کا کردار ادا کرنے کی ناپاک جسارت کی گئی۔ اس ناپاک جسارت کے ذریعے اجرائے نبوت کے فلسفے کا دروازہ کھلا رکھا گیا۔ یاد رہے کہ مرتضیٰ غلام احمد قادریانی نے بھی اپنے آپ کو مثل مسیح کہا تھا اور ظلی اور بروزی نبی ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔ اس دعوے کے جھوٹ ہونے پر پوری امت کا اجماع ہے۔ لیکن ان فچر فلموں کے ذریعے دوبارہ تمثیلی نبوت کا دروازہ کھولا جا رہا ہے۔ امت مسلم کو اس سازش پر کڑی نظر رکھنی چاہیے اور تمثیلی نبوت کا دروازہ بند کر دینا چاہیے۔ میری نظر میں اس قسم کی فلمیں بنانے والے یا تو اگر راستہ پر ہیں یا ارتاد کے راستے پر ان کو فی الفور سچے دل سے توبہ کرنی چاہیے اور اللہ کے عذاب کو دعوت دینے سے باز رہنا چاہیے۔

امین الحدیث
ابتسام الہی ظہیر

چیز میں مرکز قرآن و سنه

لارنس روڈ لاہور